PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا)، اسلام آباد

نمبر....../13(115)/OPS/2015 مورخہ: 18 مئی 2016ء

چیف ایگزیکٹو آفیسر،

روز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (روز ٹی وی چینل)،

پیٹری آٹ بلڈنگ، پوسٹل کالونی، سٹریٹ نمبر 24، جی ایٹ فور، اسلام آباد۔

اظہار وجوہ نوٹس

روز ٹی وی چینل کے پروگرام "تجزیہ روز کی" میں غیر مہذب گفتگو اور گالیاں نشر ہونے پر پیمرا کا چینل کو 2 جون 2016ء تک جواب دہی کا حکم

جیسا کہ روز ٹی وی چینل کے پروگرام "تجزیہ روز کی" مورخہ 11 مئی 2016ء رات 10:31 پر شرکاء پروگرام جناب شکیل اعوان اور انجینیئر افتخار چوہدری کے درمیان ہونے والی بحث و تکرار کے دوران غیر اخلاقی و غیر مہذب گفتگو اور گالیاں نشر کی گئیں۔ دونوں اطراف سے ایسے فقرے کہے گئے جو ناظرین کو انتہائی ناگوار گزرے اور ہمارے معاشرے کی بنیادی تہذیبی اقدار اور شائستگی کے منافی ہیں۔ یہ غیر مہذب گفتگو کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا جس کو پروگرام کے میزبان وحید حسین نے نہ تو فوری طور پر روکنے کی کوشش کی اور نہ ہی مہمانوں کے مائیکروفون بند کیے تاکہ یہ غیر مہذب گفتگو نشر ہونے سے بچ جاتی۔

2۔ سپریم کورٹ کے نافذ کردہ الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق کی شق 5 کے مطابق چینل پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اگر کوئی بھی براہ راست پروگرام نشر کرنا ہو تو موثر تاخیری وقت کے آلات کا استعمال کیا جائے تاکہ کوئی ضابطہ اخلاق کے منافی مواد نشر نہ ہو۔ ضابطہ اخلاق کی شق 17 کے مطابق چینل کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ ادارہ جاتی نگران کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ ایڈیٹوریل کنٹرول بہتر ہو سکے تاہم مذکورہ بالا تبصرہ نشر ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ چینل نے نشریات میں تاخیری وقت کے موثر آلات نصب نہیں کیے ہوئے اور اگر کیے ہیں تو اس کے استعمال سے دانستہ طور پر گریز کر رہا ہے۔ مزید یہ کہ ایسا تبصرہ نشر ہونا چینل کی ادارہ جاتی نگران کمیٹی کی پیشہ وارانہ ذمہ داریوں سے روگردانی کا عکاس ہے۔

3۔ چینل کا یہ عمل پیمرا آرڈیننس 2002 ترمیم شدہ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمرا قوانین (Rules) 2009 کی شق 15(1) اور الیکٹرانک میڈیا ضابطہ اخلاق 2015ء کی درج ذیل شقوں کی بھی خلاف ورزی ہے:

الیکٹرانک میڈیا (پروگرام اور اشتہارات) ضابطہ اخلاق-2015

3۔ **بنیادی اصول:**۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ

(1) کوئی ایسا مواد نشر نہ ہو جو

(e) کوئی ایسی چیز جو نازیبا، اخلاق باختہ یا فحش ہو۔

5۔ **پروگرامنگ کمس اور براہ راست اشتہارات:**۔ کوئی بھی لائسنس دار اس کوڈ کے مطابق ایڈیٹوریل کنٹرول اور موثر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کیلئے موثر تاخیری نظام نافذ کیے بغیر کسی براہ راست پروگرام کو نشر نہیں کرے گا۔

13۔ **زبان**:۔ لائسنس دار اس امر کو یقینی بنائے گا کہ۔

(1) کسی بھی مواد میں زبان کے معیار کا باقاعدہ خیال رکھا جائے۔

(2) فحش یا نازیبا الفاظ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(3) اگر کوئی نازیبا الفاظ استعمال ہو جائے، جن میں ایسی زبان یا اشارے ہوں جو لائسنس دار یا اس کے نمائندے کی جانب سے معافی مانگنے کے قابل ہوں تو ایسا ہونے کے بعد نمائندہ لازمی طور پر فی الفور مہمان سے معافی مانگے گا۔

17۔ **نگران کمیٹی**:۔ لائسنس دار اس ضابطے پر عمل کرتے ہوئے ادارہ جاتی نگران کمیٹی قائم کرے گا، ضابطے پر عمل پیرا ہونے کے لیے وہ اس کے بارے میں پیمرا کو بھی مطلع کرے گا۔

4۔ **لہٰذا، بذریعہ اظہارِ وجوہ نوٹس ہذا روز ٹی وی چینل سے چودہ (14) یوم یعنی 2 جون 2016 سہ پہر 4 بجے تک جواب طلب کیا جاتا ہے** کہ کیوں نہ ان کے خلاف پیمرا آرڈیننس 2002 ترمیم شدہ پیمرا (ترمیمی) ایکٹ 2007 کے سیکشن 20(c)، پیمرا رولز 2009 کی شق 15(1) اور الیکٹرانک میڈیا ضابطۂ اخلاق 2015 کی شقوں 3(1)(e) اور 13 کے منافی پروگرام نشر کرنے پر مناسب سزا کا اطلاق کیا جائے۔ **روز ٹی وی چینل** اپنے جواب میں یہ بھی واضح کرے کہ آیا وہ اپنے دفاع میں ذاتی شنوائی کا خواہشمند ہے یا نہیں۔ **مقررہ تاریخ 2 جون 2016 سہ پہر 4 بجے تک جواب نہ ملنے کی صورت میں پیمرا یکطرفہ کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔**

5۔ نوٹس ہذا مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا۔

محمد طاہر

جنرل منیجر (آپریشنز)

کاپی برائے اطلاع:

i) اے جی ایم چیئرمین آفس۔

ii) ڈائریکٹر جنرل (لائسنسنگ)۔

iii) ریجنل جنرل منیجر (لاہور)۔

iv) جنرل منیجر (مانیٹرنگ)۔

v) جنرل منیجر (میڈیا و تعلقات عامہ)۔

vi) انچارج لیٹیگیشن۔